



محدث فتویٰ
ISLAMIC
RESEARCH
COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میرے خاوند نے عرصہ دو سال سے مجھے طلاق دے کر اپنی زوجیت سے فارغ کر دیا ہے، اب میرا اللہ کے علاوہ اور کوئی سہارا نہیں ہے، میں زندگی گزارنے کے لیے کسی سہارے کی تلاش میں ہوں، کیا شریعت کی رو سے مجھے نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے؟ ازراہ کرم اس سلسلہ میں میری راہنمائی فرمائیں۔

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد لله، والصلاة والسلام على رسول الله، أما بعد

: جس عورت کو طلاق دی جاتی ہے دوران عدت خاوند کو اس سے رجوع کرنے کا پورا پورا حق ہوتا ہے، عدت گزارنے کے بعد عورت آزاد ہے، شریعت نے اسے نکاح ثانی کرنے کی اجازت دی ہے ارشاد باری تعالیٰ ہے

[1] وَأَذَا طَلَقْتُمُ النِّسَاءَ فَلْيَبْزِنَ بَيْنَهُنَّ فَلَاحَةً فَمَنِ اتَّبَعَ فَأُولَٰئِكَ صَفْهُنَّ مَا ظَنَرْتُمْ وَأُولَٰئِكَ هُمُ الْمُفْضَلُونَ ۚ

”اور جب تم عورتوں کو طلاق دے دو اور ان کی عدت پوری ہو جائے تو انہیں دوسرے شوہروں کے ساتھ نکاح کرنے سے مت روکو جبکہ وہ آپس میں معروف طریقہ کے مطابق رضامند ہوں۔“

اس کا مطلب یہ ہے کہ جو شخص اپنی بیوی کو طلاق دے چکا ہے اور عورت عدت گزارنے کے بعد کہیں دوسری جگہ نکاح کرنا چاہتی ہے تو اس کے سابقہ شوہر کو ایسی گھٹیا حرکت اور کیلنگی نہیں کرنی چاہیے کہ اس کے نکاح میں رکاوٹ بنے اور یہ کوشش کرے کہ جس عورت کو اس نے چھوڑا ہے اسے کوئی دوسرا لپٹے نکاح میں لانا پسند نہ کرے، کیونکہ دوسری جگہ نکاح کرنا عورت کا حق ہے، سابق شوہر کو اس حق میں حائل ہونے کی شرعاً اجازت نہیں ہے لیکن نکاح ثانی کے لیے چند چیزوں کا خیال رکھنا ضروری ہے۔

لپٹے سر پرست کی اجازت انتہائی ضروری ہے اس کے بغیر نکاح نہیں ہوتا۔

حق مہر اور گواہوں کی موجودگی بھی لازمی ہے۔

اس نکاح کو خفیہ نہ رکھا جائے بلکہ جہاں عورت رہائش پذیر ہے اس کے قرب و جوار میں رہنے والوں کو اس نکاح کا علم ہونا چاہیے۔ صورت مسئلہ میں ساتھ کو مذکورہ شرائط ملحوظ رکھتے ہوئے نکاح ثانی کرنے کی اجازت ہے شرعاً اس میں کوئی حرج نہیں ہے۔ (واللہ اعلم)

البقرة: ۲۳۲-۲/ [1]

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اصحاب الحدیث

جلد: 3، صفحہ نمبر: 368

محدث فتویٰ